سوال

(223) بھانجی سے نکاح کرنے حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیداپنے سوتیلے بھانجے کی پوتی سے نکاح کرناچاہتا ہے آیایہ نکاح شرعاً جائز ہے یاحرام؟ مرادسوتیلے بھانجے سے یہ ہے کہ بھانجہ مذکورزیدکی علاتی بہن کا بیٹا ہے۔ (مقصودعلی ازنگینہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح مذکور۔ یعنی نکاح زیدکااپنے سوتیلے بھانجے کی پوتی سے قطعاًناجائزاورحرام ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فہرست محرمات میں بنات الاخت کوبھی داخل فرمایاہے اوراخت میں کوئی قید نہیں لگائی ہے۔ پس لفظ اخت تینوں قسم کی اخت (یعنی علاتی اخیاتی) کوشامل ہے اوربنات میں بھی کوئی قید نہیں لگائی ہے۔ پس لفظ بنات بھی بنات صلبی دونوں کوشامل ہے۔ پس معنی بنات الاخت کے یہ ہوئے کہ اخت (یعنی ہویاعلاتی یااخیاتی) کی بنات (صلبی ہوں خواہ غیرصلبی) بھی تم پرحرام کی گئی ہیں اورزیدکے سوتیلے بھانجے کی پوتی زیدکی اخت علاتی کی بنات غیرصلبی میں قطعاًداخل ہے پس وہ بھی قطعاًزیدپرحرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:416

محدث فتویٰ